سُوۡرَۃُ الۡاَنۡفَالِ میں اللہ تعالیٰ نے اپنے انعامات بھی یاد دلائے ہیں۔ مسلمانوں نے جس جاں نثاری کے ساتھ یہ جنگ لڑی ان کی تعریف اور حوصلہ افزائی بھی فرمائی ہے۔ ساتھ ساتھ اُن کمزوریوں کی نشان دہی بھی کی گئی ہے جو اس جنگ میں سامنے آئیں۔ آئندہ کے لیے ایسی ہدایات بھی دی گئی ہیں جو ہمیشہ مسلمانوں کی کامیابی اور فتح و نصرت کا سبب بن سکتی ہیں۔ جہاد اور مالِ غنیمت کی تقسیم کے بہت سے اَحکام اس سورت میں بیان ہوئے۔

غزوۂ بدر اصل میں کفّارِ مکّہ کے ظلم و ستم کے پس منظر میں پیش آیا تھا۔ اس لیے سُوۡرَۃُ الۡاَنۡفَالِ میں ان حالات کا بھی ذکر کیا گیا ہے جن میں نبی کریم خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰۤی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ کو مکّہ مکرّمہ سے ہجرت کا حکم ہوا۔ نیز جو مسلمان مکّہ مکرّمہ میں رہ گئے تھے اُن کے لیے ضروری قرار دیا گیا کہ وہ بھی ہجرت کر کے مدینہ منوّرہ آجائیں۔

سُوۡرَۃُ الۡاَنۡفَالِ کے مضامین کو نِکات کی صورت میں یوں بیان کیا جا سکتا ہے:

- ★ سورت کے آغاز میں مسلمانوں کو تقویٰ، اِطاعتِ حق، ذکرِ الٰہی اور اللہ تعالیٰ پر توکّل کی تعلیم دی گئی ہے۔
- ★ سورت کے آغاز اور اختتام پر سچے اہلِ ایمان کی صفات بیان کی گئی ہیں اور اللہ تعالیٰ کی طرف سے عنایات کے وعدے کا ذکر ہے۔
- ★ غزوۂ بدر میں فرشتوں کے نزول کے ذریعے اللہ تعالیٰ کی غیبی مدد کا تذکرہ کیا گیا ہے۔
- ★ اللہ تعالیٰ اور حضورِ اقدس خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰۤی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی اِطاعت و فرمانبرداری کا حکم بہت تاکید کے ساتھ دیا گیا ہے۔
- ★ جہاد میں ثابت قدمی کی تلقین کے ساتھ ساتھ کفّار سے میل جول کے ضوابط کے بارے میں ہدایات دی گئی ہیں۔
- ★ باہمی جھگڑوں اور اختلافات کے بُرے نتائج سے خبردار کیا گیا ہے۔
- ★ اہلِ مکّہ اور آلِ فرعون کے کردار میں یکسانیت اور اُن کے انجام سے خبردار کیا گیا ہے۔
- ★ صلح و جنگ کے قوانین اور جنگی قیدیوں کے بارے میں جامع ہدایات دی گئی ہیں۔
- ★ نبی اکرم خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰۤی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی ہجرتِ مدینہ کے وقت آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰۤی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی حفاظت کے سلسلے میں اللہ تعالیٰ کی تدابیر کا تذکرہ کیا گیا ہے۔
- ★ مدینہ منوّرہ کے علاوہ دیگر علاقوں میں مقیم مسلمانوں کو بھی ہجرت کر کے مدینہ منوّرہ آنے کی تلقین کی گئی ہے۔

Web Version of PCTB Textbook

علمی و عملی نِکات

سُوْرَۃُ الْاَنْفَالِ کے مطالعے سے جو علمی اور عملی نِکات معلوم ہوتے ہیں، ان میں سے چند ایک درج ذیل ہیں:

1. ظاہری وسائل کی بجائے اللہ تعالیٰ کی ذات پر اعتماد کرنا اور اپنے معاملات اللہ تعالیٰ کے سپرد کر دینا انسان کی کامیابی کی ضمانت ہے۔(سُوْرَۃُ الْاَنْفَالِ:9)
2. اللہ تعالیٰ کی نعمتوں کو یاد کرنے سے شکر کا جذبہ پیدا ہوتا ہے۔(سُوْرَۃُ الْاَنْفَالِ: 26)
3. مال اور اَولاد کی محبّت میں حد سے بڑھ جانا فتنے کا باعث ہے۔(سُوْرَۃُ الْاَنْفَالِ: 28)
4. حق و باطل کی کشمکش کے نتیجے میں اہلِ حق اور اہلِ باطل کے درمیان فرق قائم ہو جاتا ہے، یوں کھرے اور کھوٹے الگ الگ کر دیے جاتے ہیں۔(سُوْرَۃُ الْاَنْفَالِ: 37)
5. دینِ اسلام میں جہاد کا اہم مقصد فتنے کا خاتمہ اور اللہ تعالیٰ کی زمین پر اس کے دین کا غلبہ ہے۔(سُوْرَۃُ الْاَنْفَالِ: 39)
6. شیطان انسان کا کھلا دشمن ہے اور وہ انھیں بُرے اعمال خوبصورت بنا کر دکھاتا ہے۔(سُوْرَۃُ الْاَنْفَالِ: 48)
7. اللہ تعالیٰ نے اہلِ ایمان کو دشمنوں کے مقابلے کے لیے ہمہ وقت تیار رہنے اور ہر دَور کے تقاضوں اور ضروریات کے مطابق جنگی ساز و سامان کی تیاری اور فراہمی کا حکم دیا ہے۔(سُوْرَۃُ الْاَنْفَالِ: 60)
8. سچّے ایمان والے وہ ہیں جو اللہ تعالیٰ کی راہ میں ہجرت اور اس کی راہ میں جہاد کرتے ہیں۔ وہ آپس میں خیر خواہی اور ضرورت کے وقت ایک دوسرے کی مدد کرتے ہیں۔(سُوْرَۃُ الْاَنْفَالِ: 74)

کیا آپ جانتے ہیں!

سیّد المرسلین خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی برکت سے اُمّتِ مسلمہ دیگر قوموں کے برعکس عذابِ الٰہی سے محفوظ کر دی گئی ہے۔ سُوْرَۃُ الْاَنْفَالِ آیت 33 میں ارشادِ ربّانی ہے:

وَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيُعَذِّبَهُمْ وَاَنْتَ فِيْهِمْ ؕ وَمَا كَانَ اللّٰهُ مُعَذِّبَهُمْ وَهُمْ يَسْتَغْفِرُوْنَ ۝۳۳

اور اللہ ایسا نہیں ہے کہ اُنھیں عذاب دے جب کہ آپ (خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ) ان کے درمیان موجود ہیں اور اللہ اُنھیں عذاب دینے والا نہیں ہے جب کہ وہ استغفار کرتے ہوں۔

Web Version of PCTB Textbook